



جس نہ تین بار یہ دعا پڑھی : " بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَصُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ، فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ " (اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے) اس پر صبح تک اچانک کوئی مصیبت نہیں آئے گی

ابان بن عثمان سے روایت ہے، کہ میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا : "جس نہ تین بار یہ دعا پڑھی : " بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَصُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ، فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ " (اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہ خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے) اس پر صبح تک اچانک کوئی مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے اس صبح کے وقت تین بار پڑھ لیا، اس پر شام ہونے تک اچانک کوئی مصیبت نہیں آئے گی" راوی کا کہنا ہے کہ بعد میں ابان بن عثمان پر فالج کا حملہ ہو گیا، تو ان کی طرف ان سے یہ حدیث سننے والا شخص دیکھنے لگا چنانچہ ابان نے ان سے پوچھا : بات کیا ہے؟ تم میری طرف دیکھ جا رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان کی جانب منسوب کر کے جھوٹی بات کہی ہے اور نہ عثمان رضی اللہ عنہ نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب منسوب کر کے جھوٹی بات کہی ہے دراصل بات یہ ہے کہ جس دن مجھ پر بیماری لاحق ہوئی، اس دن میں غصے کا شکار ہو کر اس دعا کو پڑھنا بھول گیا تھا

[صحیح] [اسے ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابی داؤد، ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے]

جس نے دن صبح فجر طلوع ہونے کے بعد اور دن شام کو سورج ڈوبنے سے پہلے تین بار یہ دعا پڑھی : " بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَصُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ، فِي الْأَرْضِ، وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ " میں اس اللہ کی مدد لیتا اور ہر اذیت ناک چیز سے اس کی حفاظت میں جاتا ہوں، جس کا نام لے لینے کے بعد کوئی بڑی سے بڑی چیز، زمین سے نکلنے والی بلا ہو کہ آسمان سے اترنے والی مصیبت، نقصان نہیں پہنچاتی ہے وہ ہماری باتوں کو سننے والا اور ہمارے حالات کی خبر رکھنے والا ہے شام کے وقت پڑھنے کی صورت میں اس صبح تک کوئی چیز اچانک نقصان نہیں پہنچائے گی اور صبح کے وقت پڑھنے کی صورت میں کوئی چیز اچانک نقصان نہیں پہنچائے گی چنانچہ راوی حدیث ابان بن عثمان پر فالج کا حملہ ہو گیا فالج ایک بیماری ہے، جس میں بدن کا ایک جانب ڈھیلا پڑ جاتا ہے لہذا ان سے حدیث سننے والا شخص تعجب سے ان کی جانب دیکھنے لگا، تو انہوں نے اس شخص سے کہا : بات کیا ہے؟ تم میری جانب دیکھ جا رہے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان کی جانب منسوب کر کے جھوٹی حدیث سنائی ہے اور نہ عثمان نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب منسوب کر کے جھوٹی حدیث سنائی ہے دراصل جس دن مجھ پر فالج کا حملہ ہوا، اس دن میں یہ دعا پڑھ نہیں سکا تھا میں اس دن غصے کا شکار ہو گیا تھا اور مذکورہ دعا کو پڑھنا بھول گیا تھا



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

